السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ راس المال یعنی پونجی پر ہے، یا منافع پر ہے، مثلاً زید نے پانچ ہزار روپے سے تجارت شروع کی، ایک سال گزرنے پر اس کو ایک ہزار منافع ہوا، اور دوسرے سال چھ ہزار سے تجارت ہی تو سال گزرنے پر پھر ایک ہزار منافع ہوا تو پہلے سال اور دوسرے سل کتنے روپے کی زکوٰۃ ادا کرے، اسی صورت سے تیسرے سال سات ہزار سے تجارت شروع کی تو سال ختم ہونے پر اس کو کچھ فائدہ نہیں ہوا، تو وہ زکوٰۃ دے گا، یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ اصل مال پر ہے جس پر پورا سال گزرا ہو، صورت مرقومہ میں پہلے سال پانچ ہزار کی واجب ہوگی، اور دوسرے سال چھ ہزار کی نفع بعد وصول آئندہ سال میں محسوب ہوگا، چونکہ زکوٰۃ اصل مال پر از قسم عبادت ہے، اس لیے جس (سال منافع نہیں ہوا، اس سال بھی زکوٰۃ واجب ہوگی۔ (اہل حدیث ۳۰ رمضان ۱۳۵۰ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۶۸

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 303

محدث فتویٰ